2

4408CH02

چڑیا اور پَودے کی کہانی

شام کا وقت تھا۔ ایک چڑیا ایک ننّھے پَودے پر آ کر بیٹھ گئی۔

پَودا کانپنے لگا اور چلّایا ’’ارے ارے یہ کیا کرتی ہو؟ ہٹو نہیں تو میں گرا۔‘‘

چڑیا گھبرا گئی اور جلدی سے الگ ہٹ گئی۔ پَودے نے اسے اُداس دیکھا تو پوچھا ’’اے بی چڑیا! تم ناراض ہو گئیں؟‘‘

چڑیا بولی ’’میں کیوں ناراض ہوتی۔ مجھے تو یہ سوچ کر رونا آ رہا ہے کہ میں اکیلی ہوں اور رات ہونے والی ہے۔ میرے ساتھی نہ جانے کہاں چلے گئے۔ میں نے سوچا تھا کہ میں تمھاری ڈالی پر بیٹھ کر رات کاٹ لوں گی، لیکن تم نے ڈانٹ دیا۔ اب سوچ رہی ہوں اس اندھیرے میں کہاں جاؤں۔‘‘

پَودا بولا ’’ تم اُداس مت ہو۔ آؤ میرے پاس آ کر بیٹھ جاؤ۔ میں تم کو اپنی ٹہنی پر کیسے بٹھا سکتا ہوں، میں تو

© NCERT not to be republished

خود چھوٹا سا ہوں۔ میری ٹہنی دیکھو کتنی نرم اور پتلی ہے۔"

چڑیا پھُدک کر پاس آ بیٹھی۔

پَودے نے کہا "بی چڑیا! تم بہت اچھّی ہو۔ آؤ میرے پاس بیٹھ کر سو جاؤ۔"

چڑیا بولی "تمھارے پاس بیٹھ کر مجھے نیند نہیں آئے گی۔ مجھے تو ٹہنی پر بیٹھ کر نیند آتی ہے۔ میں اپنے پَروں کو پھُلا لیتی ہوں اور پھر اپنے پَروں میں اپنا منہ چھپا لیتی ہوں جب کہیں مجھے نیند آتی ہے۔"

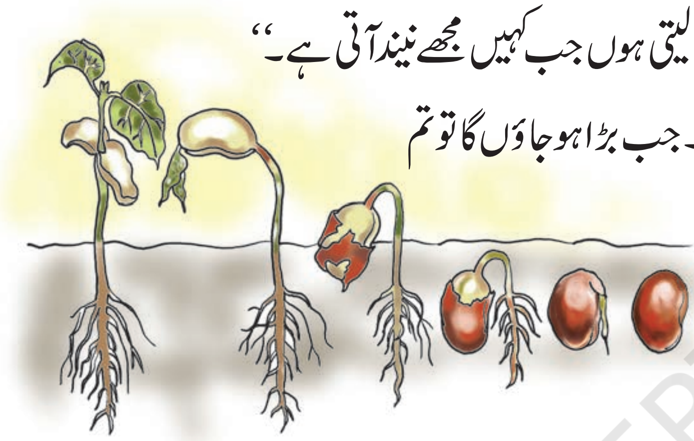

پَودے نے کہا "ابھی میں بہت چھوٹا ہوں۔ جب بڑا ہو جاؤں گا تو تم میری ٹہنی پر بیٹھنا — ابھی تھوڑے دنوں پہلے کی بات ہے کہ ایک بیج زمین پر گرا۔ مٹّی نے اسے دبا لیا۔ وہ مٹّی کے اندر اندر پھولتا رہا اور پھر ایک دن اس نے مٹّی سے اپنا سر نکالا۔ اس کے بعد دھوپ، پانی، ہوا اور مٹّی سے بڑھنے لگا۔"

چڑیا بولی "اب وہ کہاں ہے؟"

پَودے نے کہا "ارے تم نے پہچانا نہیں۔ میں وہی تو ہوں۔ اب روزانہ بڑھ رہا ہوں۔ تم دیکھنا بہت جلد میری جڑیں زمین میں پھیل جائیں گی، میری بہت سی ٹہنیاں ہو جائیں گی، یہ ننھّی منّی ٹہنیاں ایک دن خوب موٹی ہو جائیں گی اور میں بہت اونچا ہو جاؤں گا۔ میرے اندر سے بہت سی ہری ہری پتّیاں نکل آئیں گی، پھول کھلیں گے، پھل پیدا ہوں گے، لوگ توڑ توڑ کر کھائیں گے۔ بی چڑیا! پھر تم بھی آنا، تمھاری بھی دعوت ہوگی۔ پھر تم مزے سے میرے اوپر بیٹھ کر رات گزارنا۔"

چڑیا بولی "دیکھو! اُس وقت مجھ سے اکڑ کر بات مت کرنا۔"

پَودا بولا "تم کیسی باتیں کرتی ہو بی چڑیا! جب ٹہنیوں میں پھل لگیں گے، پتّیاں ہوں گی، پھول کھلیں گے تو

© NCERT not to be republished

میں کیسے اکڑ سکتا ہوں؟ پھر تو میں اور جھک جاؤں گا۔ میں تو سب کی خدمت کروں گا، سب کے کام آؤں گا۔''

چڑیا بولی ''خدا تمھیں بہت بڑا بنائے۔ تم ابھی سے بہت اچھے ہو۔'' پھر چڑیا نے پَودے کے نیچے رات گُزاری۔ بارش ہوئی لیکن چڑیا پودے کے نیچے بیٹھی رہی۔ پَودے نے اسے بھیگنے نہیں دیا۔ جب صبح ہوئی تو چڑیا یہ کہہ کر پھُر سے اڑ گئی ''رات کو پھر آؤں گی۔''

مشق

لفظ اور معنی

ناراض	:	خفا، ناخوش
رات کاٹنا (محاورہ)	:	رات گُزارنا

غور کیجیے:

- اس سبق میں بیج کے پَودا بننے اور بڑا ہوکر پیڑ بننے کا ذکر کیا گیا ہے۔ بیج سے پَودا اُگتا ہے۔ پَودے کے بڑھنے کے لیے مٹّی، پانی، ہَوا اور دھوپ ضروری ہے۔
- پیڑ پَودوں سے انسان، جانور اور پَرندوں کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ پیڑ پَودوں سے پھول اور پھل ملتے ہیں۔ انسان اور جانور ان کے سائے میں آرام کرتے ہیں۔ پرندے ان کی شاخوں اور ٹہنیوں پر اپنا گھونسلہ بناتے ہیں۔
- پیڑ پَودے ہَوا کو آلودہ ہونے سے بچاتے ہیں اور بارش کے لیے بھی مددگار ہوتے ہیں۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ پیڑ لگانے چاہئیں اور ان کی حفاظت کرنی چاہیے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ چڑیا پریشان کیوں تھی؟

2۔ پَودے نے چڑیا کو اپنی ٹہنیوں پر بیٹھنے سے کیوں منع کیا؟

3۔ چڑیا نے اپنے سونے کا ڈھنگ کیا بتایا؟

4۔ جب پَودا پیڑ بن جاتا ہے تو دوسروں کے کس طرح کام آتا ہے؟

خالی جگہوں کو نیچے لکھے ہوئے صحیح لفظوں سے بھریے:

بیج   ڈالی   پَودے   ٹہنی   پتّیاں

1۔ ایک چڑیا ایک ننّھے .... پر آکر بیٹھ گئی۔

2۔ میں تمھاری.................. پر بیٹھ کر رات کاٹ لوں گی۔

3۔ میں تم کو اپنی..................پر کیسے بٹھا سکتا ہوں۔

4۔ تھوڑے دنوں پہلے کی بات ہے کہ ایک..................زمین پر گرا۔

5۔ میرے اندر سے بہت سی ہری ہری..................نکل آئیں گی۔

اِن لفظوں سے جملے بنایئے اور خالی جگہوں میں لکھیے :

رات   پھول   صُبح   ٹہنی   ہَوا

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

© NCERT not to be republished

نیچے لکھے ہوئے مصرعوں کو پڑھیے اور تصویروں کو غور سے دیکھیے :

اِک چڑیا نے گانا گایا

سب چڑیوں نے لُطف اٹھایا

ہڈّی ایک سڑک پر پائی

دو کتّوں میں ہوئی لڑائی

بچّو ! اوپر مِصرعوں میں لفظ 'چڑیا' اور 'ہڈّی' سے واحد ہونے کا پتا چلتا ہے۔ جب کہ 'چڑیوں' اور 'کتّوں' سے جمع کا عِلم ہوتا ہے۔

'واحد' وہ اِسم ہے جس سے ایک شخص، چیز یا جگہ مراد ہو۔ جب کہ ایک سے زیادہ اشخاص، چیزیں یا جگہیں 'جمع' کو ظاہر کرتی ہیں۔

- نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھ کر 'واحد' اور 'جمع' لکھیے :

....

....

© NCERT not to be republished

اِملا درست کر کے لکھیے :

سبح .... کھدمت .... داوت ....

ناراز .... فِر .... روجانہ ....

نیچے لکھے ہوئے جملوں میں رنگین لفظوں کے متضاد خالی جگہ میں لکھیے :

- **شام** کا وقت تھا۔
  ....کا وقت تھا۔

- پودے نے اسے **اداس** دیکھا۔
  پودے نے اسے...........دیکھا۔

- مجھے تو یہ سوچ کر **رونا** آ رہا ہے۔
  مجھے تو یہ سوچ کر...........آ رہا ہے۔

- اس **اندھیرے** میں کہاں جاؤں۔
  اس .... میں کہاں جاؤں۔

- میں تو خود **چھوٹا** سا ہوں۔
  میں تو خود...........سا ہوں۔

- بی چڑیا! تم بہت **اچھّی** ہو۔
  بی چڑیا! تم بہت...........ہو۔

- اب روزانہ **بڑھ** رہا ہوں۔
  اب روزانہ...........رہا ہوں۔

- چڑیا نے پودے کے **نیچے** رات گُزاری۔
  چڑیا نے پودے کے...........رات گُزاری۔

© NCERT not to be republished

کس نے کس سے کہا:

"اَرے اَرے یہ کیا کرتی ہو؟ ہٹو نہیں تو میں گرا۔"

•

"میں نے سوچا تھا کہ میں تمھاری ڈالی پر بیٹھ کر رات کاٹ لوں گی۔ لیکن تم نے ڈانٹ دیا۔"

•

"تم اُداس مت ہو۔ آؤ میرے پاس آ کر بیٹھ جاؤ۔"

•

"بی چڑیا! تم بہت اچھّی ہو۔ آؤ میرے پاس بیٹھ کر سو جاؤ۔"

•

"تمھارے پاس بیٹھ کر مجھے نیند نہیں آئے گی۔ مجھے تو ٹہنی پر بیٹھ کر نیند آتی ہے۔"

•

© NCERT not to be republished

نیچے دی ہوئی تصویروں کے بارے میں تین تین جملے لکھیے:

•
•
•

•
•
•

نیچے دیے گئے خانوں میں دَس جانوروں کے نام چھُپے ہوئے ہیں۔ جانوروں کے نام ڈھونڈنے کے لیے دائیں سے بائیں اور اُوپر سے نیچے چلیے۔ نیچے بنی ہوئی تصویروں کے سامنے خالی جگہوں میں ان کے نام لکھیے:

گ	ے	ن	ڈ	ا	ہ	ع
چ	خ	ق	م	ل	ا	ٹ
ی	ر	ی	چھ	و	تھ	ز
ت	گ	ظ	د	م	ی	ر
ا	و	ع	ک	ڑ	ہ	ا
ب	ش	ے	ر	ی	ر	ف
گ	ی	د	ڑ	گ	ن	ہ

....

....

....

....

....
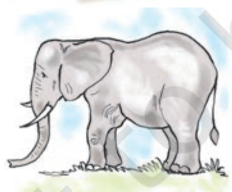
....

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

اِن لفظوں کو بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے :

شام	وقت	ناراض	زمین	خِدمت

© NCERT
not to be republished